ایل ۸۸۵ سیکٹر ۵ ایل نارتھ ناظم آباد کراچی۔ صفحات: ۲۴۰-۱۲۔ قیمت: ۷۵ روپے۔
حکیم صاحب نے بڑے خلوص اور مہارت سے پاکستان کے تعلیمی بگاڑ کے اسباب کا سراغ لگایا ہے۔ (دو سو سالہ غلامی کے اثرات، دہرا نظام تعلیم، انگریزی کی بالادستی، اساتذہ اور طلبہ کی نظریاتی اور اخلاقی تربیت سے بے نیازی، قومی بے حسی، تحقیق و تصنیف سے غفلت، حکومت کی ترجیحات میں تعلیم کا پست مقام اور تعلیمی عمل میں جذبہ جہاد کا عدم اہتمام)۔ بقول مصنف: "ہمارے ملک میں بیشتر اہم خرابیوں کے ذمہ دار ہمارے ملک کے ناخواندہ افراد نہیں ہیں۔ رشوت ستانی، اقرباپروری، بدعنوانی، دہشت گردی اور لسانی اور گروہی تعصبات جیسی برائیاں، جو ہمارے ملک کو گھن کی طرح کھائے جارہی ہیں، یہ سب ہمارے تعلیم یافتہ طبقے کی پیداوار ہیں"۔ (ص ۹۰)
مصنف کے اخذ کردہ نتائج کی بنیاد، بعض عبرتناک حقائق ہیں، مثلاً: یہ کہ کالج اور یونی ورسٹی کی سطح پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والوں کا تناسب پاکستان میں صرف ۲ فیصد ہے، جبکہ بھارت میں ۹ فیصد، فلپائن میں ۲۶ فیصد اردن میں ۳۲ فیصد اور امریکہ میں ۵۶ فیصد ہے۔
مصنف نے پاکستان کے کئی سو سالہ تعلیمی پس منظر کا مختصر مگر جامع جائزہ لیا ہے۔ اسی طرح "نظریہ پاکستان اور تعلیمی تقاضے"، "پاکستان کا تعلیمی منظر" اور اصلاح احوال کے لیے آخری باب، موضوع پر مصنف کی عالمانہ دسترس اور معاملہ فہمی ظاہر کرتے ہیں۔ مصنف کے سادہ، دوٹوک اور ایک حد تک ادبی اسلوب کی بنا پر واضح ابلاغ اس کتاب کی نمایاں خوبی ہے۔ قیمت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ (ر-ہ)

ذوق تماشا پروفیسر شیخ محمد اقبال۔ ناشر: پاکستان ایسوسی ایشن آف دی بلائنڈ سرگودھا۔ صفحات: ۱۵۲۔ قیمت: ۴۰ روپے۔
اس کتاب کا موضوع پاکستان میں نابیناؤں کے مسائل اور ان کا حل ہے۔ مصنف ان مسائل کا ذاتی تجربہ رکھتے ہیں کیوں کہ وہ دس سال کی عمر میں نابینا ہوگئے اور اس طرح ان مسائل سے نبرد آزما رہے ہیں۔ اس کشاکش میں کبھی تو انھیں کامیابی ہوئی اور کبھی وہ شکست سے دوچار ہوئے مگر انھوں نے اپنے بقول "کبھی مکمل شکست قبول نہیں کی"۔ المیہ تو یہ ہے کہ ہم اپنے معذور بھائیوں سے تمام تر ہمدردی کے باوجود ان کے حقیقی (خصوصاً نفسیاتی) مسائل سے ناواقفیت اور بعض غیر معقول رسموں کی بے جا پیروی کرتے ہوئے ان کی مشکلات میں مزید اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ معاشرتی سطح پر ان نادانیوں اور ستم ظریفیوں سے بچنے کے لیے حقائق کا ادراک اور نابیناؤں کے احساسات سے آگاہی بہت ضروری ہے اور یہی اس کتاب کا موضوع ہے۔ فی الحال تو صورت یہ ہے کہ معذوروں کے مسائل کے